

نعتِ خاتم النبیین ﷺ

محمد سلمان قریشی

چہرہ خالق کی تخلیق کا ایک فن
چہرہ ایسا کہ رشکِ زمین و زمن
چہرہ ایسا کہ خود عائشہؓ کہہ اٹھیں
چہرہ گر مصر کی عورتیں دیکھتیں
انگلیاں چیز کیا کاٹتیں دل یہاں
شاید اس بات کے ہیں زمین و زماں
چہرہ مدحت میں جس کی ہے رب کا بیان
چہرہ حق کا نشان یہ نہیں داستاں
چہرہ جیسا کہ چہرہ ہوا ہی نہیں
ماہ رو ماہ رو ، مہ جبین مہ جبین
آفریں سفریں !! آفریں آفریں
☆.....☆.....☆

آنکھیں بادۂ عرفاں سے معمور ہیں
آنکھیں جن سے صحابہؓ بھی مخمور ہیں
آنکھیں ایسی کہ جن سے نیکی حیا
آنکھیں ایسی کہ جن میں تھی مہر و ولا
آنکھیں ظلمت میں مینارۂ نور ہیں
آنکھیں انساں کی ہستی کا منشور ہیں
آنکھیں انھیں تو ابہر کرم ہو گئیں

میرے آقاؐ کی تعریف ممکن نہیں،
آفریں آفریں! آفریں آفریں
جس نے دیکھا انہیںؐ کہ اٹھایہ وہیں،
آفریں آفریں!! آفریں آفریں
☆.....☆.....☆

حُسن جیسے کوئی ٹور کا پیرا ہن
حُسن جیسے گلوں کی کوئی انجمن
حُسن نازاں ہیں جس پہ سبھی سیم تن
حُسن قربان جس پہ ہوئے گل بدن
حُسن جس پر نہ پہنچیں میرے فکر و فن
حُسن جس کو نہ لکھ پائیں اہل سخن
حُسن جس کے نہیں جیسے اہل عدن
حُسن جس کے نہیں جیسے سرو سمن
حُسن اک آئینہ دلکش و دلنشین
صدلیں صدلیں، احمریں احمریں
آفریں سفریں !! آفریں آفریں
☆.....☆.....☆

چہرہ شمس و قمر جس سے ہیں ضوفشاں
چہرہ جس میں سمٹ آئیں دونوں جہاں